بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

www.KitaboSunnat.com

نماز تراویح

مولف

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون

خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★

408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570

☎ 7833300

۲۵۲
م ـ ن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتعاونوا علی البر والتقوی
ادارہ اشاعت اسلام لاہور
بلغوا عنی ولو آیۃ

20

نماز تراویح

مولف
ڈاکٹر رانا محمد اسحاق (رحمۃ اللہ علیہ)

معاون
خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

★ ادارہ اشاعت اسلام ★
408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570
☎ 7833300

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

252،24
م م ـ ن

٭ جملہ حقوق محفوظ ہیں ٭

٭ نام ٭ نماز تراویح

٭ مرتب ٭ ڈاکٹر رانا محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
(بانی رئیس) ادارہ اشاعت اسلام

٭ تحقیق و تخریج ٭ خالد مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
(چیئرمین) ادارہ اشاعت اسلام

٭ پہلا ایڈیشن ٭ جنوری 2000ء

٭ شائع کردہ ٭ ٭ ادارہ اشاعت اسلام ٭

٭ کمپوزنگ و ڈیزائننگ ٭ (شعبہ کمپیوٹر) ادارہ اشاعت اسلام

٭ کمپیوٹر کوڈ ٭ trwh

٭ قیمت ٭ 20 روپے

٭ ادارہ اشاعت اسلام ٭
٭ 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570 ٭
٭ فون نمبر ٭ 7833300

المکتبۃ ...
۹۹۔۔ جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
17299

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقسیم کنندہ

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اسلامیہ پارک۔ پونچھ روڈ۔ لاہور

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✷ فرمان الٰہی عزوجل ✷

✷ رات کے کچھ حصے میں نماز تہجد پڑھو یہ تمہارے لئے نفل ہے عنقریب تمہارا رب آپ کو مقام محمود پر فائز کردے گا۔

(سورہ بنی اسرائیل آیت/79)

✷ ✷ ✷ ✷ ✷

✷ ✷ ✷ ✷

✷ ✷ ✷

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✸ فرمان نبوی ﷺ ✸

✸ جس انسان نے رمضان المبارک کا قیام ایمان اور احتساب کے ساتھ کیا تو اس کے سب گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اللولو والمرجان حدیث/435، متفق علیہ)

✸ ✸ ✸ ✸ ✸
✸ ✸ ✸ ✸
✸ ✸ ✸

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✸ فہرست عنوانات ✸

✸ مصنف کا تعارف	9
✸ پیش لفظ	12
✸ دیباچہ	15
✸ جناب ایڈیٹر صاحب	16
✸ موطا امام مالک	19
✸ احادیث صحیحہ بسلسلہ آٹھ رکعات	24
✸ سبل السلام	27
✸ نیل الاوطار	29
✸ فقہ السنہ	31
✸ بیس تراویح سے متعلقہ احادیث کا تجزیہ	34
✸ علماء اور محدثین کی آراء	35
✸ محدث عصر حاضر شیخ ناصر الدین البانی	36
✸ مولانا انور شاہ کشمیری	36
✸ مولانا عبدالحیٔ حنفی	37
✸ تین رات میں کتنی رکعات	39
✸ علامہ عینی حنفی	39
✸ علامہ وحید الزمان	40
✸ مصادر کتب	43
✸ ادارہ کی مطبوعات	44

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مصنف کا تعارف ☆

☆ معروف نام : ڈاکٹر رانا محمد اسحاق ☆ آبائی نام : محمد اسحاق
☆خاندانی نسبت : رانا راجپوت طور ☆ پیشہ وارانہ تعلیم : آر ایچ ایم پی + آر ایچ اینڈ ڈینٹسٹ ☆ پیشہ : میڈیکل پریکٹس ☆ تاریخ پیدائش : 1940ء
بمقام گلویانوالہ (تاندلیانوالہ) ضلع فیصل آباد

خاندان

پاک و ہند کے معزز و معروف خاندان راجپوت اور جس نے دہلی پر حکمرانی کی ہے' سے خاندانی تعلق ہے۔ جب کہ میرا سلسلہ نسب دنیا کے مشہور ترین عادل بادشاہ نوشیروان عادل سے ملتا ہے۔ یہ سلسلہ تفاخر نہیں بلکہ تعارفی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں صرف اعمال کی قدر ہے نیز قدیم تاریخ دانوں نے جو یہ لکھا ہے کہ سرزمین عرب کا مشہور قبیلہ بنو قحطان جب ہندوستان میں آباد ہوا تو راجپوت کے نام سے مشہور ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

میرے دادا جان فیض پور کلاں جو لاہور کے قریب ہے' کے رہنے والے تھے یہیں پر زرعی زمین تھی' مبلغ صالح انسان تھے جن کا اسم گرامی میاں عبداللہ تھا۔

تقریباً" 1890ء کو زبردست سیلاب جو دریاء راوی میں آیا تھا' جس سے زمینیں دریا برد ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے قصبہ تاندلیانوالہ کے ایک مضافاتی گاؤں میں منتقل ہو گئے تھے جب کہ ننھیال والدہ محترمہ کا قبیلہ ضلع فیروزپور (ہندوستان) میں راجپوت بھٹی قبیلہ سے تھا جو قیام پاکستان کے بعد پتوکی ہجرت کرکے قیام پذیر ہو گیا۔ میرے بھائی تاندلیانوالہ میں قیام پذیر ہیں جن کا نام رانا محمد اسماعیل صراف ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ معبود برحق کا مجھ پر دینی و دنیاوی انعام ہے کہ اس نے مجھے اور میری اولاد کو اسلام کی سرفرازی اور اس کی تبلیغ کے لئے توفیق عنایت فرمائی ہے' الحمدللہ۔

اسلامی تعلیم

1974ء تا 1980ء تک مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کی۔
سال 1960ء کو عملی زندگی طبی پریکٹس میں مشغول تھا کہ ان دنوں روزنامہ "کوہستان" جو پاکستان کے عظیم اسلامی ادیب جناب نسیم حجازی کی ادارت میں اس وقت لاہور سے نکلتا تھا' میں مدینہ یونیورسٹی کے قیام پر ایک مفصل فیچر

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا' مطالعہ پر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ 1968ء کے دوران شاہ سعود کی خدمت میں علم دین حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ان سے پورے 9 سال (1973ء) تک خط و کتابت رہی۔ اس طویل عرصہ میں بڑے صبر آزما دور سے گزر ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بالاخر مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ممکن ہوا۔ اس عرصہ میں اس وقت کے زعماء سید داؤد غزنوی' مولانا محمد اسماعیل سلفی' سید ابوالاعلیٰ مودودی' سید ابوبکر غزنوی' مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی' حافظ عبدالقادر روپڑی اور متعدد دیگر علماء سے داخلہ کے لئے مدد حاصل کی۔ بے پناہ سرمایہ بھی صرف ہوا مگر بالاخر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے محبوب ترین شہر مدینہ میں قال اللہ و قال الرسول کے مرحلے طے کرنے کی سعادت عطا فرمائی' الحمدللہ۔ بلکہ واجعل لی وزیرا من اھلی جو دعا حج بیت اللہ پر بارگاہ صمدیت میں کی گئی وہ بھی قبول ہوئی اور اپنے سعادت مند فاضل بیٹے خالد مدنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک طویل عرصہ میں مدینہ منورہ میں کتاب و سنت کا علم حاصل کرکے میرا دنیا و آخرت میں وزیر بنا دیا۔ یہاں پر اپنے سب سے بڑے محسن میجر میاں محمد اسلم شہید امریکہ کا ذکر خیر کئے بغیر سلسلہ نامکمل ہوگا کیونکہ ان کی شیوخ جامع خاص کر سماحۃ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز جو اس وقت مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے' سے روابط کرکے داخلہ کے حصول کے لئے کوشش کی جبکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا داخلہ کے لئے شیخ کے نام خصوصی مکتوب نے خاص اثر کیا کیونکہ سید داؤد غزنوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی دونوں مدینہ یونیورسٹی کے پاکستان سے بنیادی ممبر تھے۔ جب کہ ان دنوں میں سید داؤد غزنوی وفات پا گئے تھے۔ جن کے ساتھ میرے والد محترم کے مذہبی تعلقات استوار تھے۔

مزید اسلامی تعلیم

مدینہ یونیورسٹی میں سات سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حرم نبوی یعنی مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں شیوخ و اساتذہ' محدثین و علماء کے حلقات دروس میں زانوئے تلمذ اختیار کیا اور اس طرح دینی و اسلامی فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کا موقع ملا۔

عمومی تعارف

بانی رئیس ادارہ اشاعت اسلام' فیض یافتہ مدینہ یونیورسٹی و مسجد نبوی شریف' اسلامک ریسرچ سکالر' اسلامی مقنن' صحافی' ادیب و معالج المدینہ کلینک

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- مدینہ یونیورسٹی میں عربی زبان اور اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت سات سال۔ 2- حرم نبوی شریف میں حاضری اور تالیفات کا دور سات سال۔

3- لاہور میں تالیفات کا دور سات سال۔ 4- یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن اتفاق ہے کہ اکیس سالہ تعلیم و تالیفات کا دور تین مساوی حصوں میں بٹ گیا۔

مدینہ طیبہ میں تصنیفات

1- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 2- علوم حدیث رسول ﷺ 3- شرف المسلم (عربی) 4- حکم تغییر الشیب 5- کیا نبی رحمت مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟ 6- مولانا' مولائی' سیدی' حضور' مرحوم کے القابات کا استعمال۔ 7- شرف مسلم (اردو) 8- تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت۔ 9- مدینہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ان تصنیفات کے علاوہ سرزمین مقدس حجاز میں اپنے طویل قیام کے دوران متعدد حج بیت اللہ' عمرے' مسنون زیارات کا شرف اپنے اہل و عیال کے ساتھ حاصل ہوا جس سے گناہ دھل گئے۔ جسم اسلام کے لئے صیقل ہو گئے اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے نوازا ہے' الحمدللہ۔

لاہور میں تصنیفات

باقی کتب جو لاہور آمد پر 1994ء تک لکھی گئیں ان کی تعداد اکیس(۲۱) بنتی ہے۔ آمد مدینہ منورہ کے بعد لاہور میں 1988ء سے 1994ء تک باقی کتب جن کے نام فہرست کتب میں موجود ہیں' اس عرصہ میں تالیف کی گئیں' الحمدللہ۔ جب کہ مزید تالیفات کا کام جاری ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ

25 - 7 - 96

آپ کی وفات 2 مئی 1997ء بروز جمعہ المبارک کو ہوئی

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ پیش لفظ ٭

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الانبیاء و سید المرسلین و بعد۔

٭ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے جس انسان نے رمضان المبارک کا قیام ایمان اور احتساب کی حالت میں کیا اس کے سارے گزرے ہوئے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (اللولو والمرجان)

٭ رمضان المبارک کا قیام کرنا بہت ہی عظیم سعادت ہے جس کی وجہ سے انسان کے گزرے ہوئے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور قیام اللیل جس کو نماز تراویح' صلاۃ اللیل' صلاۃ تہجد' صلاۃ رمضان اور قیام رمضان بھی کہا جاتا ہے یہ ایک بہت عظیم عبادت ہے اور اس عبادت کرنے کا طریقہ لازماً" کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ میں موجود ہے یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ کار وضع کر دیا ہے مثلاً" کس طرح اور کتنی نماز ادا کرنی ہے کیونکہ یہ عبادت ہے اس کے کرنے کے لئے سنت طریقہ ہی اپنایا جائے گا۔

٭ یہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی رمضان اور غیر رمضان میں' آپ اسے رات کے آخری حصہ میں پڑھتے تھے لیکن رمضان المبارک میں اسے آپ نماز عشاء کے بعد ادا کرتے تھے۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین دن جماعت کے ساتھ ادا کیا لیکن بعد میں جماعت کے ساتھ ادا اس لئے نہیں کیا کہ کہیں مسلمانوں پر یہ نماز فرض نہ ہو جائے۔

✱ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس نماز کا باجماعت ادا کرنا بدعت ہے۔ یہ قول جہالت پر مبنی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو تین دن باجماعت ادا کیا۔

✱ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں باہر تشریف لے گئے تو آپ نے دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد کے ایک کونے میں نماز ادا کر رہے ہیں تو آپ نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ کسی نے جواب دیا یا رسول اللہ یہ وہ لوگ ہیں جو حافظ قرآن نہیں اور ابی بن کعب قرآن پڑھ رہے ہیں اور یہ لوگ ابی کے ساتھ نماز ادا کر رہے ہیں۔ یعنی ابی امامت کروا رہے ہیں اور یہ لوگ جماعت میں ان کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا ان کا یہ عمل اچھا ہے یا ان کا یہ عمل صحیح ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل سے انہیں منع نہیں کیا۔ (صلاۃ تراویح/9)

✱ اس نماز کا باجماعت ادا کرنا بدعت نہیں کیونکہ آپ نے خود تین دن باجماعت ادا کی۔ اور آپ نے جب صحابہ کو دیکھا کہ وہ نماز تراویح ادا کر رہے ہیں تو منع نہیں کیا۔

✱ اب میرے بھائی اگر سنت پر عمل کرنا ہے کیونکہ یہ نماز عام مسلمانوں پر سنت ہے تو اس کو باجماعت ادا کریں اور جو انسان اسے

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فردی طور پر پڑھنا چاہتا ہے تو وہ بھی پڑھ سکتا ہے اور جو اس نماز کو نہیں پڑھتا تو وہ ایک عظیم اجر سے محروم ہو جائے گا لیکن اس پر کوئی گرفت نہیں۔ باقی رہا مسئلہ کہ اس کی کتنی رکعات ہیں تو اس کا علم آپ کو اس کتابچہ کے مطالعہ کے بعد روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا۔

✷ آخر میں رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ ہمارے والدین پر اپنی خاص عنایت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا فرمائے اور ہمیں رب العالمین اپنے دین کی صحیح ۔تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والحمد للہ رب العالمین .

خالد مدنی

یکم اگست 1998ء

✷ ✷ ✷ ✷ ✷

✷ ✷ ✷ ✷

✷ ✷ ✷

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ دیباچہ ٭

محترم قاری صاحب! مسنون نماز تراویح آپ کے زیر مطالعہ ہے اس سلسلہ میں روزنامہ نوائے وقت کی اشاعت 17 فروری 1994ء میں "نماز تراویح کی اہمیت" کے موضوع پر ایک مضمون شائع ہوا جس میں مضمون نگار نے موطا امام مالک کی حدیث کو خلط ملط کرکے تراویح کی تعداد بتائی ہے جس پر بندہ نے ایڈیٹر نوائے وقت اور مضمون نگار کو اس سلسلہ میں آگاہ کیا مگر کسی نے جواب نہ دیا لہٰذا یہ مضمون کتابچہ کی شکل میں پیش کر دیا گیا ہے تاکہ مسنون تراویح کی آٹھ رکعات کے واضح اور ٹھوس دلائل سے آپ واقف ہو کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں اور جس حدیث سے بیس رکعات ہونے کا تذکرہ مضمون نگار نے کیا ہے اس میں تراویح کی تعداد آٹھ ہے نہ کہ بیس۔

والسلام

٭ ٭ ٭ ٭ ٭
٭ ٭ ٭ ٭
٭ ٭ ٭

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ جناب ایڈیٹر صاحب! ٭

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور

السلام علیکم ! آپ کے اخبار میں آرٹیکل "نماز تراویح کی اہمیت" نوائے وقت کی 17 فروری 1994ء کی اشاعت میں شائع ہوا جس میں مضمون نگار نے حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں صحابہ کرام بیس رکعت تراویح ادا کرتے اور ایک سو سے زائد آیات والی سورتیں ان میں تلاوت کرتے' والی حدیث عمر کو خلط ملط کردیا گیا ہے جو تلبیس کے ضمن میں آتی ہے جو ایک دینی اسکالر کو زیب نہیں دیتی کہ عالم تو امین اور دیانتدار ہوتا ہے نہ کہ کسی مسلک خاص کا ترجمان لہٰذا حقیقت احوال سے آگہی کے لئے اپنے موقر جریدہ میں اسے شائع کریں' شکریہ۔

اس سلسلہ میں موطا امام مالک کی فوٹو اسٹیٹ باب ماجاء فی قیام رمضان کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیس نہیں بلکہ گیارہ تراویح کا حکم دیا تھا' ارسال ہے تاکہ آپ حق کو جان سکیں۔

٭ حدیث نمبر 4 میں جو حضرت السائب بن یزید سے (اثر عمر) ثابت ہے وہ ہے' (احدی عشرۃ رکعۃ) گیارہ رکعات نہ کہ (عشرین رکعۃ) یعنی بیس رکعات۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✷ یزید بن رومان سے جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ ان کے زمانہ میں لوگ تیئیس (23) رکعات پڑھتے' حدیث نمبر 5 ہے۔ ان دونوں اثرات کا تجزیہ و تفریق ملاحظہ کریں :

حدیث سائب بن یزید : یہ اثر صحیح ہے کیونکہ حضرت سائب صغیر صحابی ہیں انہوں نے حج الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں حج کیا جب کہ ان کی عمر اس وقت سات سال کی تھی۔ علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ میں وہ آخری وفات پانے والے صحابی رسول تھے ان کی وفات 91ھ میں ہوئی ان کا پورا نام السائب بن یزید بن ثمامہ الکندی تھا۔ (تقریب التہذیب ترجمہ/2202)

✷ یزید بن رومان الاسدی ابو روح المدنی مولی آل الزبیر' ثقہ' پانچویں طبقہ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرسل احادیث روایت کرتے ہیں۔ (تقریب التہذیب ترجمہ/7712)

طبقۂ خامس (پانچویں طبقہ کے لوگ) : وہ کم عمر تابعین کا طبقہ جن کا دو صحابہ کرام سے لقا ثابت ہو جیسے اعمش اور یزید بن ھارون وغیرہ۔

✷ یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں لوگ تیئیس (23) رکعات پڑھا کرتے تھے' موصوف یزید بن ہارون کی لقا صرف حضرت انس اور ابن زبیر سے تو ثابت ہے' حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ثابت ہی نہیں کیونکہ حضرت عمر

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاروق رضی اللہ عنہ کی وفات 23ھ میں ہوتی ہے جب یزید بن ہارون کی وفات 130ھ میں ہوتی ہے لہذا یہ اثر منقطع السند ہے جو غیر صحیح ہے جب کہ حضرت السائب بن یزید رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں' کی سند حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتی ہے۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھیں تہذیب التہذیب جلد 11 ترجمہ 525)

یہ تو تجزیہ کے لحاظ سے ان اثرات کی حیثیت تھی۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✷ موطا امام مالک ✷

الجزء الاول

تحقیق

محمد فواد عبدالباقی

دار

الاحیاء التراث العربی

بیروت' لبنان

✷ ✷ ✷ ✷ ✷

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* كتاب الصلاة فى رمضان *

(1) باب الترغيب فى الصلاة فى رمضان

1- حدثنى يحيى عن مالک' عن ابن شهاب عن عروه بن الزبير' عن عائشة زوج النبى صلى اللّٰه عليه وسلم' ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم صلى فى المسجد ذات ليلة فصلى بصلاته ناس' ثم صلى الليلة القابلة فكثر الناس' ثم اجتمعوا من الليلة الثالثة او الرابعة فلم يخرج اليهم رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فلما اصبح قال: ((قد رايت الذى صنعتم' ولم يمنعنى من الخروج اليكم' الا انى خشيت ان تفرض عليكم)) و ذلک فى رمضان۔ (اخرجه مسلم فى 6 كتاب صلاة المسافرين' 25 باب الترغيب فى قيام رمضان و هو التراويح' حديث/178)

2- و حدثنى عن مالک' عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبدالرحمٰن بن عوف' عن ابى هريرة ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم كان يرغب فى قيام رمضان من غير ان يامر بعزيمة فيقول: من قام رمضان ايمانا و احتسابا غفرله ما تقدم من ذنبه))

قال ابن شهاب فتوفى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم والامر على ذلک ثم كان الامر على ذلک فى خلافة ابى بكر و صدرا من خلافة عمر بن الخطاب۔ (اخرجه البخارى فى 31 كتاب صلاة التراويح 1 باب فضل من قام رمضان و مسلم فى 6 كتاب صلاة المسافرين 25 باب الترغيب فى قيام رمضان و هو التراويح' حديث/174)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2) باب ماجاء فی قیام رمضان

3- حدثنی مالک عن ابن شہاب عن عروۃ بن الزبیر عن عبدالرحمٰن بن عبد القاری انہ قال خرجت مع عمر بن الخطاب فی رمضان الی المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون یصلی الرجل لنفسہ' و یصلی الرجل فیصلی بصلاتہ الرھط فقال عمر واللّٰہ انی لارانی لو جمعت ھولاء علی قاری واحد لکان امثل فجمعھم علی ابی بن کعب قال ثم خرجت معہ لیلۃ اخری والناس یصلون بصلاۃ قارئھم فقال عمر نعمت البدعۃ ھذہ والتی تنامون عنھا افضل من التی تقومون یعنی آخر اللیل و کان الناس یقومون اولہ۔ (اخرجہ البخاری فی 31 کتاب صلاۃ التراویح 1 باب فضل من قام رمضان)

4- و حدثنی عن مالک' عن محمد بن یوسف عن السائب بن یزید انہ قال امر عمر بن الخطاب ابی بن کعب و تمیما الداری ان یقوما للناس باحدی عشرۃ رکعۃ قال و قد کان القاری یقرا بالمئین حتی کنا نعتمد علی العصی من طول القیام و ما کنا ننصرف الا فی فروع الفجر۔

5- و حدثنی عن مالک' عن یزید بن رومان' انہ قال کان الناس یقومون فی زمان عمر بن الخطاب فی رمضان' بثلاث و عشرین رکعۃ۔

6- و حدثنی عن مالک' عن داؤد بن الحصین' انہ سمع الاعرج یقول ما ادرکت الناس الا و ھم یلعنون الکفرۃ فی رمضان قال و کان القاری یقرا سورۃ البقرۃ فی ثمان رکعات فاذا قام بھا فی اثنتی عشرۃ رکعۃ رای الناس انہ قد خفف۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7- و حدثنی عن مالک' عن عبداللّٰہ بن ابی بکر قال سمعت ابی یقول کنا ننصرف فی رمضان فنستعجل الخدم بالطعام مخافۃ الفجر۔

و حدثنی عن مالک' عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ انِ ذکوان' ابا عمرو (و کان عبدا لعائشۃ زوج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فاعتقتہ عن دبر منہا) کان یقوم یقرالہا فی رمضان۔

(موطا امام مالک : صفحہ 113 تا 116)

* * * * *
* * * *
* * *

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ احادیث صحیحہ بسلسلہ آٹھ رکعات ٭

اب نماز تراویح کے سلسلہ میں صحیح بخاری' صحیح مسلم اور کتب سنن کی احادیث ملاحظہ کریں جن میں تراویح' قیام اللیل' تہجد اور قیام رمضان جو مترادف نام ہیں تراویح کے' آپ نے کتنی تعداد میں پڑھیں۔

٭ حدیث عائشۃ رضی اللہ عنہا' فقالت : ماکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدی عشرۃ رکعۃ (1)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔

ان احادیث کے علاوہ بھی انہیں ابواب میں اور بھی احادیث

---

(1)۔ اللولو والمرجان حدیث 426' صحیح بخاری کتاب التہجد باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان وغیرہ حدیث/1147' 2013' 3569' صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل و عدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل حدیث/738' سنن ابی داوٗد کتاب الصلاۃ باب فی صلاۃ اللیل حدیث/1341' سنن الترمذی ابواب الصلاۃ باب ماجاء فی وصف صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل حدیث/439' سنن النسائی حدیث/1697 و مسند احمد: 6/36' 73' 104۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملتی ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز شب کی تعداد کی تخصیص ملتی ہے جو گیارہ رکعات ہیں' اس سلسلہ کے لئے اللولو والمرجان جو متفق احادیث کا مجموعہ ہے' کی حدیث نمبر 427 بھی ملاحظہ کریں۔

★ تعداد تراویح کے سلسلہ میں جو حدیث پیش کی جارہی ہے وہ اس مسئلہ کو نکھارتی ہے :

عن جابر بن عبداللّٰه رضی اللّٰه عنه قال : صلی بنا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فی شهر رمضان ثمان رکعات و اوتر' فلما کانت القابله اجتمعنا فی المسجد و رجونا ان یخرج' فلم نزل فیه حتی اصبحنا ؑ ثم دخلنا ؑ فقلنا یا رسول اللّٰه اجتمعنا البارحة فی المسجد ورجونا ان تصلی بنا ؑ فقال انی خشیت ان یکتب علیکم۔ "حسن" (1)

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں آٹھ رکعات

---

(1)- المعجم الطبرانی صغیر بحوالہ مجمع الزوائد 172/3 باب قیام رمضان' ابو یعلی موصلی' فتح الباری 12/3' التخلیص الحبیر صفحہ 540' جب کہ اس حدیث کی تقویت کا باعث اس کا صحیح ابن خزیمہ اور صحیح ابن حبان کا اپنی مذکورہ کتب میں روایت کرنا ہے۔ جب کہ اس حدیث کی سند حسن ہے۔ دیکھئے صلاۃ التراویح محدث عصر حاضر شیخ محمد ناصر الدین البانی صفحہ 18' اتباع محمد ﷺ مسئلہ نماز تراویح۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تراویح) اور وتر پڑھے۔ اگلے دن ہم مسجد نبوی میں جمع ہوئے ہمیں امید تھی کہ آپ تشریف لائیں گے ہم صبح تک انتظار کرتے رہے پھر ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم گزشتہ رات مسجد میں جمع ہوئے کہ آپ نماز پڑھائیں گے تو آپ نے فرمایا کہ میں اس بات سے ڈر گیا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے۔

* فقہی مسائل کی علمی اور تحقیقی تحلیل کے لئے تین معروف کتب کے حوالے پیش کئے ہیں تاکہ حقیقت حال سامنے آ سکے۔

ان میں سے

"سبل السلام" علامہ محمد بن اسماعیل الصنعانی متوفی 1182ھ

"نیل الاوطار" الامام المجتہد علامہ محمد بن علی بن الشوکانی متوفی 1250ھ

اور "فقہ السنہ" السید سابق جو مصری علماء ہیں اور حیات ہیں ان کو اس کتاب کی تالیف میں اسلامی قانون میں شاہ فیصل 1994ء کا ایوارڈ ملا ہے۔

یاد رہے یہ تینوں کتب اسلامی قانون (فقہ) کے انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہیں۔ فقہ السنہ کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

* * * * *

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ سبل السلام ٭

٭ "سبل السلام" جز 2 صفحہ 10 باب قیام شهر رمضان و ما جاء فیه :

واما الکمیة و هی جعلها عشرین رکعة فلیس فیه حدیث مرفوع الا ما رواه عبد بن حمید والطبرانی من طریق ابی شیبه ابراهیم بن عثمان عن الحکم عن مقسم عن ابن عباس : (ان رسول اللّه صلی اللّه علیه وسلم کان یصلی فی رمضان عشرین رکعة والوتر) قال فی سبیل الرشاد : ابو شیبة ضعفه احمد و ابن معین والبخاری و مسلم و ابو داؤد والترمذی والنسائی وغیرهم و کذبه شعبة. و قال ابن معین: لیس بثقة وعد هذا الحدیث من منکراته! و قال الاذرعی فی المتوسط واما نقل انه صلی اللّه علیه وسلم صلی فی اللیتین اللتین خرج فیهما عشرین رکعة فهو منکر. و قال الزرکشی فی الخادم : دعوی انه صلی اللّه علیه وسلم بهم فی تلک اللیة عشرین رکعة لم تصح ... فعرفت من هذا کله ان التراویح علی هذا الاسلوب الذی اتفق علیه الاکثر بدعة

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملخص : صاحب "سبل السلام" علامہ صنعانی لکھتے ہیں کہ بیس رکعات تراویح کی کوئی مرفوع حدیث نہیں ملتی سوائے ابو شیبہ کے جو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے رویت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان مبارک میں بیس تراویح اور وتر پڑھے تھے۔

ابو شیبہ کو امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد، امام ترمذی اور امام النسائی نے ضعیف قرار دیا ہے جب کہ اور محدثین نے بھی اسے ایسا ہی کہا ہے جب کہ دیگر معروف محدثین نے اسے منکر راوی قرار دیا ہے۔ بیس رکعات کی روایات کے تجربہ کے بعد علامہ موصوف حدیث عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جس میں آٹھ رکعات کی تعداد رمضان اور غیر رمضان ہے، پیش کر کے لکھتے ہیں کہ جاننا چاہیے کہ تراویح کی تعداد جس پر اکثر لوگ متفق ہیں، بدعت ہے۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ نیل الاوطار ٭

٭ نیل الاوطار جز 3 ص 61 باب صلاۃ التراویح میں امام شوکانی علماء کی آراء لکھتے ہیں۔

ملخص :

٭ امام محمد بن نصر کہتے ہیں کہ لوگ مدینہ منورہ میں ابان بن عثمان اور عمر بن عبدالعزیز کے عہد امارت میں 36 رکعات تراویح تین وتر کے ساتھ پڑھتے تھے۔

٭ امام مالک کہتے ہیں کہ ہمارے ہاں 39 رکعات کا حکم ہے جب کہ مکہ مکرمہ میں 23 رکعات پڑھی جاتی ہیں۔ ان سے دوسرے قول میں منقول ہے کہ 46 تراویح اور تین وتر ہیں۔

٭ امام ترمذی کہتے ہیں کہ زیادہ تر اکتالیس (41) رکعات تراویح ایک وتر کے ساتھ ہیں اور کہا گیا ہے کہ 38 رکعات تراویح ہیں۔

٭ اسود بن یزید نے کہا ہے کہ چالیس رکعات جس میں سات وتر ہیں۔

٭ نافع کہتے ہیں کہ 39 رکعات تراویح جب کہ ان میں تین وتر ہیں۔

٭ بصرہ میں 34 تراویح اور وتر پڑھے جاتے تھے جب کہ سعید بن جبیر سے 24 یا 16 رکعات تراویح بغیر وتر کے پڑھنا منقول ہے۔ فتح الباری

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں یہ اختلاف مرقوم ہیں۔ ان اقوال علماء کے بعد امام شوکانی لکھتے ہیں:
اما العدد الثابت عنہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی صلاۃ فی رمضان ... گیارہ رکعات ادا کرتے تھے اور یہاں پر حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے استدلال کیا ہے نیز حدیث جابر بھی تعداد کے لئے درج کی ہے۔ جب کہ بیس رکعات والی حدیث ابو شیبہ پیش کرکے اس کو ضعیف قرار دیا ہے نیز انفرادی تراویح میں کم و بیش قرآن کی قرات کے مطابق ادا کی جا سکتی ہیں۔

* * * * *
* * * *
* * *

17299

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ فقہ السنۃ ٭

٭ "فقہ السنہ" جلد اول صفحہ 174 "قیام رمضان" کے موضوع میں السید سابق رقمطراز ہیں : عدد رکعات کے بیان میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ حدیث کہ :

(1) آپ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات ادا کرتے تھے۔

(2) دوسری حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہ آپ نے (انه صلى الله عليه وسلم صلى بهم ثماني ركعات والوتر) آٹھ رکعات اور وتر پڑھے۔

(3) حدیث ابی کعب جسے ابو یعلی اور الطبرانی نے سند حسن کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضرت ابی بن کعب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے رمضان کی رات میں ایک فعل سرزد ہوا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ابی بن کعب؟ میرے گھر میں خواتین نے مجھ سے کہا ہم قرآن کی تلاوت نہیں کریں گی تاکہ ہم تمہارے ساتھ نماز ادا کریں پس میں نے آٹھ رکعات اور وتر پڑھائے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمائی۔ (یہ تقریری حدیث ہے)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے آخر میں السید سابق لکھتے ہیں :(هذا هو المسنون الوارد عن النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم و لم یصح عنه شیء غیر ذلک)

ترجمہ: آٹھ رکعات ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسنون ہیں جب کہ اس کے علاوہ غیر صحیح ہیں۔

اور یہ صحیح ہے کہ لوگ حضرت علی، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں بیس تراویح پڑھتے تھے اور یہ رائے جمہور فقہا کی ہے جن میں حنفیہ، حنابلہ اور داؤد ظاہری شامل ہیں۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ اکثر اہل علم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ و حضرت علی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام میں سے بیس رکعات کی روایت کرتے ہیں جب کہ یہ قول امام ثوری امام مبارک اور امام شافعی کا ہے اور ایسے ہی کہا گیا ہے مکہ مکرمہ میں بیس رکعات پڑھی جاتی تھیں۔ اسی صفحہ میں حاشیہ نمبر4 میں السید سابق رقمطراز ہیں کہ امام مالک کہتے ہیں کہ تراویح کی تعداد چھتیس (36) بغیر وتر کے ہے، امام زرقانی کہتے ہیں کہ ابتداء میں تراویح گیارہ رکعات ہی تھیں مگر ان میں قرات قرآن جب لوگوں پر بھاری گزرنے لگی تو انہوں نے قرآن کی قرات کم کردی اور تعداد بڑھا دی، بغیر وتر کے بیس کردی۔ پھر مزید قرات قرآن اور کم کر کے 36 تراویح وتروں کے بغیر کردی اور اس طرح یہ اثر جاری رہا۔

✷ بعض علماء نے سمجھا کہ مسنون تو گیارہ رکعات ہی ہیں وتروں کے

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ جب کہ باقی یعنی اس سے زیادہ تعداد مستحب ہے جب کہ گیارہ رکعات وتروں کے ساتھ ثابت ہیں جیسا کہ صحیحین بخاری و مسلم میں موجود ہے پس ہمارے شیوخ و اساتذہ کے اصول کے مطابق سنت تو آٹھ ہی ہیں باقی بارہ (کل بیس) مستحب ہیں۔ (انتہی کلام السید سابق)

* * * * *
* * * *
* * *

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ بیس تراویح سے متعلق احادیث کا تجزیہ ٭

اس ضمن میں جو احادیث دلیل کی خاطر پیش کی جاتی ہیں وہ یہ ہیں :

1- عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یصلی فی رمضان عشرین رکعۃ والوتر (1)

ترجمہ : حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں بیس رکعات اور ایک وتر ادا کرتے تھے۔

٭ ٭ ٭ ٭ ٭
٭ ٭ ٭ ٭
٭ ٭ ٭

(1)- رواہ ابن ابی شیبہ المصنف 2/90/2 عبد بن حمید فی المنتخب من المسند' الطبرانی فی المعجم والاوسط بحوالہ مجمع الزوائد 3/172' ابن عدی فی الکامل 1/2' الخطیب فی الموضح 1/29' والبیہقی السنن الکبریٰ 2/ 496' جب کہ بیہقی کے الفاظ باقی الفاظ سے یہ زائد ہیں : فی شھر رمضان فی غیر جماعۃ جب کہ مندرجہ بالا کتب نے اس حدیث کو ابی شیبہ ابراہیم عن الحکم عن مقسم عن ابن عباس سے مرفوعا روایت کیا ہے نیز اس حدیث کو علامہ الزیلعی الحنفی نے نصب الرایہ 2/153 میں فصل فی قیام شھر رمضان' احادیث العشرین بہ کعہ میں ذکر ہے۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ علماء اور محدثین کی آراء ٭

اس حدیث کے متعلق علماء اور محدثین کی آراء ملاحظہ کریں :

٭ صاحب مجمع الزوائد لکھتے ہیں' (وفیہ ابو شیبۃ ابراھیم و ھو ضعیف) اس میں راوی ابو شیبہ ابراہیم ضعیف ہے۔

٭ امام بیہقی رقمطراز ہیں' تفرد بہ ابو شیبۃ ابراھیم بن عثمان العبسی الکوفی' و ھو ضعیف (سنن البیہقی 496/2) ابو شیبہ ابراہیم بن عثمان عبسی الکوفی نے اسے اکیلے روایت کیا ہے جب کہ وہ ضعیف ہے۔

٭ امام الزیلعی الحنفی لکھتے ہیں' و ھو معلول بابی شیبۃ ابراھیم بن عثمان جد الامام ابی بکر بن ابی شیبۃ و ھو متفق علی ضعفہ' ولینہ ابن عدی فی الکامل ثم انہ مخالف للحدیث الصحیح عن ابی سلمۃ بن عبدالرحمٰن انہ سال عائشہ کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان کی نماز کیا تھی انہوں نے جواب دیا کہ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔"

٭ ابو شیبہ کے معلول اور ضعیف ہونے پر سب علماء متفق ہیں جب کہ ابن عدی نے اس لین حدیث اور اس کی اس حدیث کو صحیح بخاری کی صحیح حدیث کے مخالف گردانا ہے۔ (مخالف الثقات)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ امام ابن حجر نے تقریب میں اسے متروک قرار دیا ہے۔
٭ ابن معین نے اسے "لیس بثقة"
٭ علامہ جوزجانی نے اسے "ساقط"
٭ امام شعبہ نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے۔
٭ امام بخاری نے "سکتوا عنہ" لکھا ہے۔
٭ محدث عصر حاضر شیخ ناصر الدین البانی نے اسے ضعیف جدا" قرار دیا ہے۔ اور اس کی حدیث کو موضوع قرار دیا ہے کیونکہ متروک حدیث راویوں کی احادیث حکما" جھوٹی ہوتی ہیں نیز یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی صحیح احادیث کے معارض بھی ہے جب کہ حافظ الزیلعی اور حافظ ابن حجر عسقلانی نے اس کی اس حدیث کو صحیح حدیث کے خلاف بتایا ہے نیز حافظ ذہبی نے اس کی منکر احادیث کی مثالیں دی ہیں جب کہ علامہ ابن حجر ھیثمی نے "فتاویٰ الکبریٰ" (195/1) میں اس کی اس مذکورہ حدیث کے ذکر کے بعد لکھا ہے "فھو شدید الضعف" نیز بہت سے آئمہ احادیث نے اس کی مذمت کی ہے کہ وہ جھوٹی احادیث روایت کرتا ہے۔

اس طرح تراویح میں اس کی روایت کردہ احادیث سب منکر ہیں اس سلسلہ میں صلاۃ تراویح صفحہ 20 ملاحظہ کریں۔

٭ مولانا انور شاہ دیو بندی عرف الشذی شرح ترمذی عربی کے صفحات 305 تا 309 میں لکھتے ہیں :

ترجمہ : یہ تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم کی نماز تراویح آٹھ رکعات تھی اور کسی سے ثابت نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان المبارک میں نماز تراویح اور تہجد الگ الگ پڑھی ہو جب کہ زمانہ عہد نبوی میں نماز تراویح اور تہجد میں رکعات کی تعداد میں کوئی فرق نہ تھا یعنی صحیح حدیث ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعات نماز تراویح پڑھتے تھے اور بیس رکعات والی حدیث ایسی ضعیف ہے جس کے ضعیف ہونے پر تمام محدثین کرام متفق ہیں جب کہ صحیح ابن حبان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گیارہ رکعات والی حدیث سند کے لحاظ سے قوی ہے۔

✱ فقہ حنفیہ کی مستند و معروف کتاب "بحرالرائق شرح کنز الدقائق" جلد 72/2 میں تحریر ہے کہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نماز تراویح گیارہ رکعات مع وتر ہے جیسا کہ صحیح بخاری و مسلم میں حدیث عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ظاہر ہے۔

✱ مولانا عبدالحئ حنفی لکھنوی "تعلیق المجد حاشیہ موطا امام" ص 138 میں بیس رکعات نماز تراویح کی روایت پر فیصلہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ والی روایت میں کہ آپ رمضان میں بیس رکعات اور وتر بغیر جماعت پڑھا کرتے تھے۔

اس روایت میں ابراہیم بن ابی شیبہ بہت ضعیف اور متروک ہے جس کا ذکر میں "تحفۃ الاخبار" میں تفصیل سے کر چکا ہوں نیز جب کہ ان معروف علماء نے اس روایت کو ضعیف اور متروک قرار دیا ہے جو یہ ہیں :

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* امام زیلعی حنفی
* امام ابن ہمام حنفی
* امام زرقانی
* امام سیوطی

جب کہ ان آئمہ کرام نے اس روایت کو ضعیف اور متروک قرار دیا ہے اور فیصلہ دیا ہے کہ بیس رکعات والی حدیث ضعیف کے علاوہ حضرت عائشہ صدیقہ کی گیارہ رکعات والی حدیث صحیح اور صریح حدیث کے مخالف ہے لہٰذا اس روایت کو قبول کیا جائے گا اور بیس رکعات والی حدیث کو رد کیا جائے گا جب کہ مولانا احمد علی حنفی دیوبندی سہارنپوری اسے بالکل ضعیف کہتے ہیں۔

* * * * *
* * * *
* * *

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

✵ تین رات میں کتنی رکعات ✵

✵ علامہ عینی حنفی اپنی معروف کتاب "شرح عینی" جو صحیح بخاری کی شرح ہے' میں رقمطراز ہیں : اے سائل اگر تو سوال کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں تین رات مسجد میں صحابہ کرام کو جو نماز پڑھائی اس میں رکعات کی تعداد کا بیان روایات مذکورہ میں نہیں تو میں کہتا ہوں کہ ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں تین رات صحابہ کرام کو آٹھ رکعات تراویح پڑھائیں اور پھر وتر پڑھے۔ (1)

2- عن یزید بن رومان انه قال : کان الناس یقومون فی زمان عمر بن الخطاب فی رمضان' ثبلاث و عشرین رکعة (الموطا 115/1) باب ماجاء فی قیام رمضان حدیث/5)

اس حدیث موقوف منقطع کی تفصیل ابتداء میں گزر چکی ہے کہ یزید بن رومان کی ملاقات ابتداء میں گزر چکی ہے کہ یزید بن رومان

---

(1)- بحوالہ "تنظیم اہلحدیث" شمارہ 49' 11 مارچ 1994ء صفحہ 10' نماز میں تراویح اور ہفت روزہ خدام الدین بحوالہ عرف الشندی مطبوعہ دیو بند۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ملاقات ہی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں کیونکہ حضرت عمر فاروق کی وفات 23ھ میں جب کہ یزید بن ھارون کی وفات 130ھ میں ہوتی ہے وہ طبقہ خامس کی راویوں سے تعلق رکھتا ہے لہٰذا یہ اثر منقطع ہے جس پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔

علامہ وحید الزمان :

٭ علامہ وحید الزمان موطا امام مالک (مترجم) ادارہ نشریات اسلام اردو بازار لاہور صفحہ 100، 101 میں رقمطراز ہیں : بہرحال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیس رکعات تراویح کی پڑھنا بہ سند صحیح ثابت نہیں ہے بلکہ صرف آٹھ رکعتیں پڑھنا ثابت ہوتا ہے اور بیس حضرت عمر کے زمانہ سے منقول ہیں آٹھ رکعتیں سنت نبوی اور سنت خلفاء دونوں ہیں اور بیس رکعتیں سنت ہیں خلفاء راشدین کی(1) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :(تمسکوا بسنتی و سنۃ الخلفاء الراشدین) لیکن سنت خلفاء راشدین کی سنت موکدہ نہیں ہو سکتی بلکہ غایت درجہ یہ ہے کہ مستحب ہوگی اس صورت میں آٹھ رکعتیں سنت ہوں گی اور بیس رکعتیں مستحب اور یہ مذہب ہے علمائے محققین کا' شکر اللّٰہ سعیھم۔

---

(1)- یہ حدیث یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس تراویح پڑھنے کا ابی بن کعب کو حکم دیا اگر یہ حدیث صحیح سند کے ساتھ ثابت ہوتی یا ہو جائے تو تب بیس رکعات ہی سنت رسول ﷺ ہوتی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ خلفاء راشدین کی سنت کی اتباع کرو لیکن یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں۔ (خالد مدنی)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ : پورے ذخیرہ احادیث میں کوئی ایک صحیح حدیث مرفوع بیس تراویح کے متعلق نہیں ملتی جب کہ صحیحین بخاری و مسلم میں حدیث عائشہ اور حدیث جابر جو معجم الطبرانی' صحیح ابن خزیمہ اور صحیح ابن حبان اور دیگر محدثین نے روایت کیا ہے جس میں گیارہ تراویح کی تخصیص و عدد ثابت ہے لہٰذا سنت نبوی پر عمل تمام اقوال سے مقدم ہے۔ مضمون کے آخر میں مضمون نگار نے لکھا ہے کہ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ سے یہ ثابت ہے کہ اہل مکہ اور اہل مدینہ میں بیس رکعات پڑھنے کا معمول تھا سعودی عرب کے جید عالم اور مسجد نبوی کے معروف مدرس قاضی شیخ عطیہ سالم نے بھی اس امر کی تصدیق کی ہے۔ اس سلسلہ میں مضمون نگار صاحب کو معلوم ہونا چاہیے کہ شیخ عطیہ سالم بھی تقلید مالکی کے متعصب پیروکار ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی صحیح حدیث ہے جس سے بیس رکعات کی دلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہو۔ اس سلسلہ میں اگر کتاب و سنت کے مطابق فتویٰ حاصل کرنا ہو تو مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ سے رجوع کریں تاکہ حقیقت حال آپ کے سامنے آسکے۔ بندہ نے بطن مقالہ میں تمام دلائل پیش کردیئے کہ صحیح احادیث مبارکہ سے آٹھ تراویح ثابت و مسنون ہیں نہ کہ بیس تراویح۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم برحق کے احکامات و ارشادات پر چلنے کی ہر مومن کو توفیق عنایت فرمائے' آمین۔

نوٹ : تاریخی دلائل سنت کے مخالف نہیں لائے جاسکتے۔

وباللہ التوفیق

والسلام

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق

25-3-94

* * * * *
* * * *
* * *

تقسیم کنندہ

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اسلامیہ پارک ۔ پونچھ روڈ۔ لاہور

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر کتب

1- **القرآن الکریم**
2- **اتباع محمد ﷺ** - ڈاکٹر رانا محمد اسحاق' ادارہ اشاعت اسلام لاہور۔
3- **تقریب التھذیب**' علامہ ابن حجر العسقلانی' دار الرشید' حلب' سوریا۔
4- **تلخیص الحبیر**' علامہ ابن حجر' وزارت المعارف' سعودی عرب۔
5- **تھذیب التھذیب**' علامہ ابن حجر العسقلانی' دار الرشید' حلب' سوریا۔
6- **جامع ترمذی**' امام ترمذی' تحقیق احمد محمد شاکر' دار احیاء التراث العربی' بیروت۔
7- **حدیث رسول ﷺ** الیکٹرونک تجزیہ لیبارٹری' ادارہ اشاعت اسلام' لاہور۔
8- **سبل السلام شرح بلوغ المرام**' علامہ الصنعانی' دار احیاء التراث العربی' بیروت۔
9- **سنن ابن ماجہ**' امام ابن ماجہ' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' المکتبہ العلمیہ' بیروت۔
10- **سنن ابی داؤد**' امام ابو داؤد' تحقیق عزت دعاس' دارالحدیث' بیروت۔
11- **سنن الدارمی**' امام الدارمی' قدیمی کتب خانہ کراچی' پاکستان۔
12- **سنن الکبری**' امام بیہقی' مکتبہ المعارف' الریاض۔
13- **سنن النسائی**' امام النسائی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت۔
14- **صحیح ابن حبان (موارد الظمآن)** علامہ نور الدین الہیثمی' تحقیق محمد عبدالرزاق حمزہ' دار الکتب العلمیہ' بیروت۔
15- **صحیح ابن خزیمہ**' تحقیق محمد مصطفیٰ الاعظمی' المکتب الاسلامی' بیروت۔
16- **صحیح البخاری**' امام بخاری' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' دارالمعرفہ' بیروت۔
21- **صحیح مسلم**' امام مسلم' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' دارالاحیاء التراث العربی' بیروت۔
22- **صلاۃ التراویح**' علامہ محمد ناصر الدین البانی' مکتب الاسلامی' بیروت۔
27- **فتح الباری شرح صحیح البخاری**' حافظ ابن حجر العسقلانی' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' دارالمعرفہ' بیروت۔
28- **فقہ السنۃ**' السید سابق' دارالفکر' بیروت۔
29- **کمپیوٹرائز** قرآن کریم اردو' (خالد مدنی)۔
30- **اللولو والمرجان**' محمد فواد عبدالباقی' المکتبہ الاسلامیہ۔
31- **مسند احمد**' امام احمد' المکتب الاسلامی بیروت۔
33- **نصب الرایہ لاحادیث الھدایہ**' علامہ الزیلعی' دارالحدیث۔
34- **نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار**' علامہ محمد بن علی الشوکانی' مکتبہ دارالتراث' القاہرہ مصر' و طبع البابی الحلبی۔
35- **موطا امام مالک**' تحقیق محمد فواد عبدالباقی' دار احیاء التراث العربی' بیروت۔

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مطبوعات ادارہ ☆

ڈاکٹر رانا محمد اسحاق اسلامک ریسرچ سکالر رئیس ادارہ اشاعت اسلام کے قلم سے اسلامی و علمی چالیس تحقیقی کتب کا مختصر تعارف

1- **شرف مسلم (عربی)** : یہ کتاب 1988ء کو مکہ مکرمہ میں عربی زبان میں شائع کی گئی تھی' اب اس کا اردو ترجمہ کتاب نمبر 38 "شرف مسلم" کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔

2- **حکم تغیر الشیب** : یہ کتابچہ عربی زبان میں مدینہ منورہ میں شائع کیا گیا تھا' اس میں سفید بالوں کو رنگنے سے متعلق ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع کئے گئے ہیں۔

3- **حق بات** : اس کتابچہ میں عام زبان زدہ دس جھوٹی احادیث کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' نیز حدیث کی اقسام اور عمل حدیث پر بھی مواد جمع کردیا گیا ہے۔

4- **عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما** : یہ کتابچہ ایک فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نشین سوانحی خاکہ ہے' جس کے مطالعہ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

5- **اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم** : یہ کتاب دوران قیام مدینہ منورہ میں جماعت اسلامی کے اس وقت کے امیر میاں طفیل محمد صاحب سے مراسلت پر مشتمل ہے' جس میں جماعت اسلامی کے دستور کی دفعات پیش کرکے ان کو پاکستان میں اسلامی قوانین کو کتاب و سنت کے مطابق غلبہ و نفاذ پر زور دیا گیا ہے نہ کہ کسی ایک مسلکی فقہ کی سربلندی جماعت کی کوشش ہونی چاہیے' اس میں متعدد فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کیا گیا ہے کہ سپریم لاء (Supereme Law) صرف کتاب اللہ و سنت رسول ﷺ ہی ہو سکتا ہے۔

6- **علوم حدیث رسول ﷺ** : یہ کتاب علوم حدیث کے شائقین اور مبلغین اسلام کے لئے ایک نادر علمی خزینہ ہے' جس کے مطالعہ سے حدیث رسول ﷺ کے مقام و عظمت اور اس کے خلاف معاندین اسلام اور منکرین حدیث کے شکوک کا ازالہ کیا گیا ہے۔

7- **کیا نبی رحمت ﷺ مغموم بھی ہو جایا کرتے تھے؟** : اس کتابچہ میں علمی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ نبی رحمت ﷺ مایوس نہیں بلکہ تبلیغ کا اثر جب کفار قبول نہ کرتے تو مغموم ہو جایا کرتے تھے' کیونکہ آپ جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے تھے' اس موضوع کو انبیاء کرام کے حوالہ جات سے پیش کرکے مسلمانوں کو مایوسی سے بچنے کی فکر بیدار کی گئی ہے۔

8- **مولانا مولائی سیدی حضور اور مرحوم کے القابات کا استعمال** : درج بالا عنوانات کو نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و بزرگوں کے لئے استعمال کا شرعی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے جو روزمرہ کی ضرورت ہے۔

9- **تعویذ اور دم کی شرعی حیثیت** : اس کتاب میں تعویذ کے مفاسد اور غیر شرعی ہونے سے متعلق دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ تعویذ لکھنا اور پہننا شرک ہے' جب کہ دم شرعی طور پر کتاب اللہ اور احادیث رسول ﷺ سے کیا جا سکتا ہے' نیز دم سے متعلق دربار رسالت مآب کے عہد زرین کے متعدد واقعات بھی قارئین کے لئے پیش کر

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے گئے ہیں تاکہ وہ ارشادات نبوی کے مطابق بوقت ضرورت دم سے فائدہ اٹھا سکیں اور خالق کی مخلوق کو بھی فائدہ پہنچا سکیں۔

10- **حرمت شراب :** اس کتابچہ میں شراب کے حرام ہونے سے متعلق کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے اس کے تدریج کے ساتھ حرام ہونے کا ذکر اس کی خرابیاں پیش کی گئی ہیں' نیز اس پر ایک جامع طبی نوٹ بھی سپرد قلم کردیا گیا ہے تاکہ اس کی طبی خباثتیں بھی ظاہر ہوں۔

11- **مدینہ منورہ کی یادیں :** اس یاداشت میں قیام مدینہ منورہ کے دوران پاکستان کے سربراہوں اور سعودی عرب میں متعین سفیر کو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی یاداشتیں پیش کی گئی ہیں' نیز مدینہ یونیورسٹی کے طلباء پاکستان کی تعمیری سرگرمیوں سے متعلق یاداشتیں جمع کی گئی ہیں۔

12- **مدینہ النبی ﷺ :** اس ضخیم کتاب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب و برگزیدہ نبی رحمت ﷺ کے محبوب شہر مدینہ طابہ و طیبہ جس کی پاسبانی و نگہبانی فرشتوں کی مقدس جماعت سرانجام دے رہی ہے' کی تاریخ' فضائل و برکات' ایک سو سے زیادہ اسماء کی تفصیل' اس میں ہجرت کا پس منظر' مدینہ منورہ میں مسجد قباء' مسجد نبوی کی بنیاد سے لے کر اب تک کے ادوار میں تعمیر اور اس کے نقشہ جات گویا کہ آپ مسجد نبوی کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' مدینہ منورہ کی مسنون زیارات مثلاً" مسجد نبوی' جنت بقیع' شہدائے احد' مسجد قباء' قبر نبوی اور حرم نبوی شریف' جب کہ ابوبکر صدیق و عمر فاروق کی قبور کے نقشہ جات اور گنبد خضریٰ کی تاریخ' مسجد نبوی کے ستونوں' منبر' حوض کوثر اور محراب نبوی کی تفصیلات' مدینہ منورہ کی وادیوں' کنوؤں' قلعوں' تاریخی مقامات کا تعارف' انصار و مہاجرین' اصحاب صفہ اور دیگر مسائل جن کا تعلق مدینہ منورہ' مسجد نبوی' ریاض الجنت اور باقی مقدس مقامات متعلقہ سے ہے' کی مستند تفصیلات' مسجد نبوی اور دیگر مقامات کی تصاویر اور شرعی مسائل سے متعلقہ ایک مستند کتاب ہے جو ہر مسلمان کے پڑھنے کے قابل ہے تاکہ مدینہ النبی ﷺ کی قدر و منزلت کا پتہ چل سکے۔

13- **بین الاقوامی علوم حدیث رسول مقبول ﷺ خط و کتابت کورس :** انسداد فرقہ پرستی نیز کتاب و سنت کی بابرکت تعلیمات براہ راست جاننے کے لئے اس کورس کو گھر بیٹھے کیجئے' اردو زبان جاننے والے ملکی و غیر ملکی مرد و خواتین اور جو اگرچہ عربی زبان نہ جانتے ہوں ان کے لئے کتاب و سنت کے علوم جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے' یہ کورس پچیس (25) لیکچروں پر مشتمل ہے' ایک سال کے عرصہ میں کروا کر ادارہ کی طرف سے فاضل علوم حدیث کی سند دی جاتی ہے' الحمدللہ پورے عالم اسلام میں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ادارہ اشاعت اسلام کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اس طریقہ سے ہر مسلمان کتاب اللہ اور سنت رسول سے علم و آگہی براہ راست حاصل کرسکتے ہیں نیز کتاب و سنت کے عالم و سکالر بن سکتے ہیں' اس سلسلہ میں مزید تفصیلات کے لئے ادارہ سے نمبر 28 پراسپکٹس طلب کریں۔

14- **ایمان اور اس کی شاخیں :** اس مختصر کتابچہ میں ایمان' اسلام اور احسان کی تعریفات اور ایمان کی ستتر (77) شاخوں کا بیان' ارشادات نبوی کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے' تاکہ ایمان کی برکات سے مسلمان آگاہ ہو سکیں۔

15- **گناہ کبیرہ :** اس کتابچہ میں ایک سو بڑے گناہوں کو کتاب اللہ و سنت نبوی ﷺ سے ثابت کیا گیا ہے جن سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیے۔

16- **فقہ الاکبر :** یہ کتابچہ معروف فقیہہ امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے فکر انگیز ترجمہ اور بعض مفید تعلیقات کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کی فکر و منزلت کی قدر دانی ہو سکے اور ان کے بیان کردہ مسلمہ مسائل سے آگاہی ہو سکے۔

17- **نماز کے بعد اجتماعی دعا کی شرعی حیثیت** : اس جامع کتاب میں دعا سے متعلق جملہ معلومات جمع کردی گئی ہیں' نیز عہد رسالت ماب میں خود نبی رحمت کا طریقہ دعا طلب کرنے سے متعلق متعدد واقعات اسوہ حسنہ سے امت کے لئے عمل کے لئے پیش کردیئے گئے ہیں' جب کہ دعاؤں کے مختلف طریقے حضور سے ثابت کئے گئے ہیں' نیز اجتماعی دعا کی نماز کے بعد شرعی حیثیت کو ٹھوس دلائل سے واضح کیا گیا ہے کہ یہ بدعت ہے' لہٰذا اس رواجی بدعت سے اجتناب کرنا ضروری امر ہے۔

18- **نماز میں رفع الیدین کرنے کی شرعی حیثیت** : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ﷺ کا فرمان ہے' جو صحابہ کو فرمایا : "کہ نماز ایسے ادا کرو جیسے مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔" اس کتاب میں سینتیس (37) صحیح ترین احادیث جمع کردی گئی ہیں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں رفع الیدین کرنے کا پورا نقشہ ان کے ارشادات و اعمال سے ثابت ہے' اس کتاب کے مطالعہ سے اس سلسلہ میں جہلاء کے اعتراضات کے ٹھوس دلائل موجود ہیں جو معروف علمی طریقہ سے پیش کردیئے گئے ہیں تاکہ حقائق پوری دیانتداری سے واضح ہو سکیں۔

19- **دستور اسلامی تنظیمات** : اس کتابچہ میں ان تنظیمات کو ایک دستوری خاکہ پیش کیا گیا ہے جو پاکستان میں اسلامی قوانین کو سپریم لاء کے طور پر نافذ کرنا چاہتے ہیں' ان تنظیمات کے لئے ایک تذکیری دستاویز ہے جس کا مطالعہ بہت ہی مفید رہے گا' انشاءاللہ۔

20- **نماز تراویح** : اس کتابچہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے صحیح احادیث سے نماز تراویح کی آٹھ مسنون رکعات ثابت کی گئی ہیں' جب کہ بیس تراویح کے دلائل کا علمی تجزیہ کرکے علماء حنفیہ کے اقوال سے بھی آٹھ تراویح ثابت کی گئی ہیں۔

21- **پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں** : اس کتابچہ میں مدبر اعظم رحمت دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ تیس اقوال زریں یعنی پر مغز باتیں جمع کردی گئی ہیں جو روزمرہ زندگی میں رو پذیر ہوتی ہیں' ان حکمت کے موتیوں سے آپ مطالعہ کرکے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

22- **قبر اور عذاب قبر** : ایک نام نہاد عثمانی فرقہ کراچی والا قبر اور عذاب قبر کا صریحاً" منکر ہے جو اپنے آپ کو مواحد گردانتا ہے' اس کتابچہ میں کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل ان کے لٹریچر کے جواب میں پیش کئے گئے ہیں جو انشاءاللہ ایک مسلمان کے لئے ایک علمی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے جس سے قبر اور عذاب قبر کی نفی کرنے والوں کی بری جسارت کا پتہ چلتا ہے۔

23- **اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی** : اس کتابچہ میں "مسلمانوں کی آبادی کو بڑھنے نہ دیا جائے" کے متعلق سازش کو واضح کیا گیا ہے جب کہ اس سازش کے منصوبہ ساز یہود ہیں' حکومت کی طرف سے کتاب و سنت اور بعض صحابہ کے فتاویٰ کی جو غلط تاویلات پیش کی گئی ہیں' کا علمی تجزیہ کیا گیا ہے' غرضیکہ اس سلسلہ میں اسلامی' سیاسی' معاشی تفصیلات بھی پیش کی گئی ہیں تاکہ حقیقت حال کی وضاحت ہو سکے کہ خاندانی منصوبہ بندی اسلام کے خلاف ایک کھلی بغاوت ہے۔

24- **الجہاد** : اس مختصر کتابچہ میں جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق فضائل و برکات جمع کردیئے گئے ہیں جسے ایک مسلمان کو جاننا ازحد ضروری ہے۔

25- **کیا مردے سنتے ہیں؟** : اس میں سماع موتیٰ کے مسئلہ کو کتاب و

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں اجاگر کیا گیا ہے تاکہ عقیدہ اہلسنت کی وضاحت ہو سکے۔

26- **تہتر فرقوں والی حدیث کا حقیقی مفہوم** : اس سلسلہ میں روزنامہ "نوائے وقت" کی اشاعت جون 1988ء میں مذکورہ حدیث اور بات در بات کے ضمن میں "میری امت کا اختلاف رحمت ہے" والی جھوٹی حدیث پیش کرکے صاحب مقالہ نے یہ ناکام کوشش کی ہے کہ اس طرح تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نجی زندگی متصادم نظر آتی ہے' اس سلسلہ میں ایسی مزید جھوٹی احادیث جو صاحب مقالہ نے پیش کی ہیں' کا علمی و تحقیقی طور پر پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے جو بہترین دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔

27- **مجموعہ مسائل** : اس کتابچہ میں زندگی سے متعلق مختلف روزمرہ سوالات کے جوابات درج کئے گئے ہیں۔

28- **پراسپکٹس** (معلوماتی کتابچہ) : یہ ادارہ اشاعت اسلام کا تعارفی کتابچہ ہے' اس میں ادارہ کے قیام و تعارف' علوم حدیث خط و کتابت کی تفصیل' ادارہ کی مرتب کردہ کتب اور اس کے مستقبل کے منصوبہ کی تفصیلات اور ادارہ کے تبلیغی نکات درج ہیں۔

29- **واعتصموا بحبل الله و جمعیا** : اس کتابچہ میں کتاب اللہ سے دین اسلام کو مضبوطی سے تھامنے' 1951ء میں پاکستان کے چار مسالک اہلحدیث' دیوبندی' بریلوی اور شیعہ کے جلیل القدر علماء کے وہ بائیس دستاویزی دفعات شامل ہیں جو پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے انہوں نے ترتیب دیئے تھے' آخر میں ان اکتیس (۳۱) علماء کرام کے اسماء گرامی درج کر دیئے گئے ہیں جنہوں نے اسلامی مملکت کے بنیادی اصول بنائے تھے تاکہ سب مسلمان پاکستان میں اللہ تعالیٰ کے دین کو مل کر اتفاق سے سربلند کرسکیں۔

30- **کیا رتن ہندی صحابی تھا ؟** : ہفت روزہ "زندگی" لاہور نے 28 فروری 1994ء میں ایک مضمون "گجرات میں انبیاء کرام دفن ہیں" شائع کیا تھا جس میں صاحب مضمون نے بدعقیدگی کی انتہا کرکے وہم پرستی سے ایک ہندو کو صحابی کا درجہ دے کر اس کی تاریخ بیان کی' اس کتابچہ میں اسی رتن ہندی پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ثابت کیا گیا ہے کہ وہ ایک ہندو تھا نہ کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

31- **مجموعہ الاحادیث الموضوعہ** (عربی) : یہ عربی زبان میں تحریر کی گئی ہزاروں جھوٹی احادیث کا آسان طرز پر ایک مجموعہ ہے' جس میں مسلمانوں کو جھوٹی احادیث کے متعلق باخبر کیا گیا ہے' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی احادیث کو آپ کی طرف منسوب کرنے والوں کو جہنمی قرار دیا ہے' لہٰذا جھوٹی حدیثوں سے اجتناب کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

32- **مسائل طلاق** : اس کتابچہ میں طلاق سے متعلق ادارہ کی طرف سے آمدہ استفسارات کے جوابات میں جو فتوے جاری کئے گئے ہیں' ان کا مخلص پیش کیا ہے جو مسائل طلاق میں رہنمائی کرتے ہیں۔

33- **مقالات لاهور** : مدینہ منورہ سے آمد کے بعد لاہور میں قیام کے بعد مختلف ادوار میں ملکی سربراہوں اور حکمرانوں کو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ سے متعلق جو خطوط ارسال کئے گئے ان کی تصاویر اور ان حکمرانوں سے آمدہ خطوط کی تصاویر کے علاوہ خلاف اسلام سرگرمیوں کے انسداد کے لئے مشورے دیئے گئے ہیں۔

34- **رجم کی شرعی سزا** : روزنامہ "نوائے وقت" 23 دسمبر 1987ء سے 27 جنوری 1988ء تک "تیراگنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ" کے عنوان سے دس اقساط میں رجم کی شرعی سزا کو باطل ٹھہرانے کی جاوید احمد غازی نے ناکام کوشش کی ہے' اس سلسلہ میں سنت

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رجم کو شرعی سزا ثابت کیا گیا ہے' نوائے وقت کی اس جسارت نے اسلام پسند حلقوں میں اس اخبار کی وقعت کھو کر رکھ دی ہے کیونکہ اصل میں منکرین سنت اس میں چھائے ہوئے ہیں اور ان کی ترجمانی اخبار نے اپنا شعار بنا رکھا ہے۔

35- **اسماء الحسنیٰ اور اسم اعظم** : اس کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے مبارک ناموں کی تفصیل اور اسم اعظم سے متعلق ارشادات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے گئے ہیں' تاکہ مسلمان بہن بھائی ان کے ذکر سے دینی و دنیاوی برکات حاصل کر سکیں۔

36- **احادیث متواترہ** : اجماع امت ہے کہ حدیث متواترہ کا منکر بلا شک کافر ہے' یہ کتاب اس موضوع پر عربی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواترہ" جس میں 316 متواتر احادیث کا ترجمہ و تلخیص کی گئی ہے۔

37- **عورت کی قیادت** : اس کتابچہ میں عورت کی حکمرانی سے متعلق اسلام کی ترجمانی نہایت واضح دلائل سے کردی گئی ہے۔

38- **شرف مسلم** : یہ کتاب شرف المسلم (عربی) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں سنن فطرۃ مثلاً" داڑھی' مونچھوں' بغلوں اور زیر ناف بالوں نیز سر داڑھی مونچھوں کے بالوں کو سنوارنے' سفید بالوں کو رنگنے اور ان کے متعلق مفید طبی معلومات جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جب کہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ٹھوس دلائل کا مجموعہ ہے۔

39- **گستاخ رسول کی شرعی سزا** : اس کتاب میں گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدترین مجرم کو خواہ وہ نام نہاد مسلم ہو یا غیر مسلم' یہودی' عیسائی' پارسی' اور ذمی وغیرہ کو قتل کی سزا سے متعلق کتاب و سنت سے دلائل پیش کئے گئے ہیں' جس سے روشن خیال نام نہاد مسلمانوں کی آنکھیں کھل جائیں گی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار سے گستاخ رسول یہودی کو قتل کرنے کا فیصلہ خود آپ نے فرمایا' اور کعب بن اشرف یہودی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا' آپ کے حکم سے اسے کیسے صحابہ کرام نے گوریلا وار کرکے قتل کیا اور ایسے ہی دیگر واقعات عہد رسالت کے عبرت و نصیحت کے لئے اس کتاب میں درج ہیں' جن کا ایک شیدائی رسول مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔

40- **علامات قیامت** : اس کتابچہ میں علامات قیامت صغریٰ اور علامت قیامت کبریٰ سے متعلق کتاب و سنت سے ٹھوس دلائل جمع کئے گئے ہیں تاکہ اس کی ہولناکیوں سے بچ کر اچھے اعمال کرنے کی رغبت پیدا ہو۔

مذکورہ بالا کتب میں کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹھوس دلائل اہل ایمان کے لئے جمع کر دیئے گئے ہیں' تاکہ شرعی مسائل کو صحیح طور پر سمجھ کر علم و آگہی حاصل ہو' جب کہ فرقہ پرستی کے جنون سے گلو خلاصی بھی ہوگی نیز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و ارشادات سے محبت و شیفتگی پیدا ہو کر دارین کی بھلائیاں حاصل ہوں گی' انشاءاللہ تعالیٰ۔

(وما توفیقی الا باللہ)

ادارہ اشاعت اسلام' 408 گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور' فون : 7833300

(مدیر ادارہ)

المکتبۃ الرحمانیۃ
99- جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ادارہ اشاعت اسلام کے دعوتی نکات ☆

☆ کتاب و سنت کی نشر و اشاعت سلف صالحین کے طرز عمل پر کرنا۔

☆ مسلمانوں کو شرک و بدعت اور جھوٹی حدیثوں کی برائیوں سے آگاہ کرنا۔

☆ بنیادی عربی کتب کے اردو انگریزی تراجم کر کے پھیلانا۔

☆ حدیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے متعلقہ علوم کی خصوصاً اشاعت کرنا تا کہ اردو انگریزی جاننے والے حدیث کے مقام اور اس کے علوم سے آگاہ رہیں۔

☆ پاکستان میں اسلامی قوانین کے اجراء و نفاذ کی جدوجہد کرنا۔

☆ ادارہ اشاعت اسلام ☆
408- گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570
☆ فون: 7833300 ☆

☆ EDARA ESHAIT ISLAM ☆
408 G.B. ALLAMA IQBAL TOWN
LAHORE-54570 PAKISTAN ☆ PH: 7833300

(NKT1)

محکمہ دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ